

ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

رُوحَانِیْ اِیْلَآج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بمختور

سُرورِ کائنات

حضرت علی الصلوٰۃ والسلام

- احساس کتری ————— ۳۳
 اداسی ————— ۳۵
بخار
 مام بخند ————— ۳۶
 باری بخند ————— ۳۶
 ثانیۃ موت جبرۃ میعاد بخند خرو ————— ۳۶
 بچوں کے امراض اور ان کا علاج
 ام القیان (سوکھا) ————— ۳۷
 پیل چلنا اور غور ————— ۳۸
 کان کا درد ————— ۳۸
 کال کسانسی ————— ۳۸
 بستر میں پیشاب کرنا ————— ۳۹
 مٹی کھانا ————— ۳۹
 ضد کرنا ————— ۴۰
 پیشاب میں کیڑے ————— ۴۰
 دانت نکلتا ————— ۴۰
 نقشہ لگ جانا ————— ۴۱
 کان سے پیپ آنا ————— ۴۱
 بہر یا گوز کا ہونا ————— ۴۱
 خواب میں ڈرنا ————— ۴۲
 بچوں کا گم ہو جانا ————— ۴۲
 بھوک نہ لگنا ————— ۴۳
 حافظہ کمزور ہونا ————— ۴۳
 پڑھنے میں دل نہ لگنا ————— ۴۳
 بدن پر کالے داغ ————— ۴۳
 بڑی عادت سے نجات پانے کیلئے ————— ۴۳
 بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن
 دماغی امراض ————— ۴۴
 بد خوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا)
 سے نجات پانے کے لئے ————— ۴۵
 بدن میں درد ————— ۴۶
 بیماری کے بعد کمزوری ————— ۴۷
 بچہ یا سانپ کے کالے کا علاج ————— ۴۷
 سر کے بال بے کرنے کے لئے ————— ۴۸
 بڑھاپے میں کم سنائی دینا ————— ۴۹
 بہر اپن دور کرنے کے لئے ————— ۴۹
 بغل میں گٹھیاں ————— ۴۹
 بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے ————— ۵۰

- بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا ————— ۵۰
 برکت کے لئے ————— ۵۱
 بد بختی کی وجہ سے پریشانی ————— ۵۲
 بواہیر ————— ۵۲
 بادی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 خونی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 برص (سفید داغ) ————— ۵۳
 بیماری جو کچھ میں نہ آئے ————— ۵۴
 پشتہ کے امراض ————— ۵۵
 ہمیشہ ————— ۵۵
 پسلیوں میں درد ————— ۵۶
 پائیریا ————— ۵۶
 پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے ————— ۵۷
 پندلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا
 بریکار ہو جانا ————— ۵۷
 پتی اچھلنا ————— ۵۸
 پھنسی پھوڑا غارش پھپھ ————— ۵۸
پیشاب کے امراض
 پیشاب میں خون آنا ————— ۵۹
 پیشاب رک کر آنا ————— ۵۹
 پیشاب بار بار آنا ————— ۶۰
 پیشاب میں شکر آیا سوتے میں
 پیشاب کرنا دشمنانہ کی کمزوری ————— ۶۰
 سوزک، آتشک ————— ۶۱
 تبادلہ کی فسوفی کے لئے ————— ۶۲
 تبادلہ کرانے کے لئے ————— ۶۲
 تغیر ————— ۶۲
 تشنیں امراض ————— ۶۳
 تلی کا علاج ————— ۶۴
 تشنچ اور بدن میں جھکے لگنا ————— ۶۴
 ٹونسلز اور کنڈیلا ————— ۶۵
 ٹی بی (تپ دق) ————— ۶۵
 جگر کے تمام امراض ————— ۶۶
 جوانی میں بچپن کی شکل ————— ۶۶
 جسیان ————— ۶۷
 جانوروں میں دور
 جنسی کشش پیدا
 جنسی رغبت

طوری
کی
ہندو

جادو کا توڑ	۶۹	دریا انجکشن کاری انجکشن	۸۰
جنات کے لئے حاضرات	۶۹	دانت پینے کی عادت	۸۱
جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید	۷۰	دمہ	۸۱
چوری کی عادت چھڑانے کے لئے	۷۱	دار	۸۳
چوری شدہ مال کی واپسی کے لئے	۷۱	دانتوں کے جملہ امراض	۸۳
چٹ سے کلیف	۷۱	درد	
چلنے پھرنے سے معذوری	۷۲	دانت یا دانتوں میں درد	۸۳
چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے	۷۲	سر میں درد	۸۴
جھپٹ ریل (اگس)	۷۳	شدید درد کہیں بھی ہو	۸۴
ماسیادوشن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے	۷۵	کان میں درد	۸۵
حسب دلخواہ شادی کے لئے	۷۵	ریڑھ کی ہڈی میں درد	۸۵
حفاظت دوران سفر	۷۷	گدی اور کمر میں درد	۸۶
حفاظت کی کمزوری دور کرانے کے لئے	۷۷	گردوں میں درد	۸۶
خون کی کمی (انیمیا)	۷۷	عرق فشار (تنگی کا درد)	۸۷
خود سے باتیں کرنا	۷۸	ہیڑی کا درد	۸۷
دامنی توازن کی خرابی	۷۸	آدھ سائیس کا درد	۸۷
دامغ کی رگ پھٹ جانا	۷۹	ڈیپتھیریا (خناق)	۸۸
دامنی کمزوری	۷۹	ذائقہ خراب ہونا	۸۸
دامغ دھبے اور زخم کے نشانات	۸۰	زیادہ پیٹیس	۸۹

ذہن کا قوت ہونا	۸۹	دماغ کی تبدیلی کا پڑھنا	۱۰۱
رگ پھٹنے سے خون آنا	۹۰	چلنے کی عذر نکالیت	۱۰۲
روح	۹۰	بچہ کی پیدائش میں آسانی	۱۰۲
رسول	۹۱	دودھ کی کمی	۱۰۳
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی		تخلیل	۱۰۳
زیارت و قدیموں	۹۱	سینہ کا سپاٹ ہونا	۱۰۴
شادی کے لئے	۹۲	چہرہ اور جسم پر زائیدہاں	۱۰۴
شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے	۹۲	ہسٹیریا	۱۰۵
شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی	۹۳	غصہ کی زیادتی	۱۰۶
شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا	۹۳	منالجی اور لغوہ	۱۰۷
شوری کمزوری ختم کرنے کے لئے	۹۳	فسجیلا یا بگلندر	۱۰۸
طاعون	۹۵	قرض کی وصولی کے لئے	۱۰۹
عقیدہ خراب ہونا	۹۷	قرض اتارنے کے لئے	۱۰۹
عورتوں کے امراض		قیدی کی رہائی کے لئے	۱۱۰
کل منانے ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی ہونا	۹۸	قد میں اضافہ کے لئے	۱۱۰
دماغ ہونا (ہائپرین)	۹۹	قبولیت دعا	۱۱۱
ایام کی بے ترتیبی	۹۹	کینسر یا سرطان	۱۱۱
ایام کی زیادتی	۱۰۱	کسب یا کوڑ	۱۱۳
لیکچر یا اور دم کے جملہ امراض	۱۰۱	کھیتی باڑی میں برکت	۱۱۳

اضافی فہرست

۱۳۵	چمپک	۱۲۸	آواز کو خوبصورت بنانا
۱۳۵	خون میں خسرانی	۱۲۸	ہلر یا معدے میں زخم
۱۳۶	رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹	اٹھنے سے مائل
۱۳۶	زوال کے بعد بچے پرشی کا دورہ	۱۲۹	آنکھیں دکھنا یا آنکھوں میں مرقی
۱۳۷	کاروبار میں بندش	۱۳۰	اسیب کا تعویذ
۱۳۸	کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱	بچوں کے دل میں سوراخ
	زبان کا رک جانا	۱۳۱	بغل اور پیروں سے ٹوٹنا
۱۳۸	کاخ نکلا	۱۳۲	پولیس
۱۳۹	گھر میں سب لوگوں کا بیمار بننا	۱۳۳	پریشانی دہانی جس سے کیب کا شہو
۱۳۹	منہ میں خون بھر جانا	۱۳۳	پیش میں درد
۱۴۰	ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳	تغیر حکام و افسران
۱۴۱	نقہ برد	۱۳۴	جادو اور سحر کا توڑ

۱۲۱	نزلہ مزمن یا پرانا نزلہ	۱۱۳	کام میں دل نہ لگنا
	ناک سے خوشبو اور	۱۱۵	کتے کا کاشنا
۱۲۲	بدبو نہ آنا	۱۱۵	کدو دانے اور کچھوے
۱۳۳	ناخن ٹلنا	۱۱۶	گردے کے جملہ امراض
۱۳۳	نشد کی علت پھڑانے کے لئے	۱۱۶	گنج
۱۳۴	ناک کے امراض	۱۱۷	گھٹیا اور گھٹنوں کا درد
۱۳۴	بچکیاں	۱۱۷	انجنہاری
۱۳۵	ہکلاہٹ یا لکنت	۱۱۷	ٹو لگنا
	ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں	۱۱۷	منہ سے بدبو آنا
۱۳۵	مچھ لگتی ہیں سوراخیں		مکان یا کسی دوسری جگہ
۱۳۵	ہیضہ	۱۱۸	کونسا لی کرنا
	ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور	۱۱۹	مرگی کا دورہ
۱۳۶	ہڈیوں میں درد	۱۲۰	مردوں میں نسوانیت
۱۳۶	ہڈی بڑھنا	۱۳۱	غینہ کم آنا یا بالکل نہ آنا
۱۳۷	یرقان یا پیلیا	۱۳۱	تکیر بچوٹنا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرنا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (fraction) آدمی کی زندگی خواہ تو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے ٹکڑے جوڑتا ہے اور اپنی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ اپنی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجسنزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، پہلے ملٹوں میں کچھ چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ جتنا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیزاری، بے میلی، بے یقینی وغیرہ دیکھتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کیفیات حقیقی ہیں۔ حقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مشتمل ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہرسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے بھی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ انکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرت اس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہوتے ہی انکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیلی ہوگئی پھر پھر ہم جس منزل کی طرف دوڑاں تو اس لئے وہ غیب میں چلی گئی، ہمارے پاس باقی کیا رہا؟ ٹوٹا اور ٹوٹا قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی دو بیانی راہوں کا تھا۔ ہمیں یہ نہیں بھونا چاہیے کہ انسان کی بناء دویم اور یقین پر ہے۔ غریب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے لا سرب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غریب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدمی کو بار رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے پہلے کار یہ شک آدمی کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدمی کو حقیقت سے ناکام کیا۔ اسی مقام سے آدمی کے دماغ میں وہ سمتوں کا یقین ہوا۔ یقین شک کا یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ تنگ اور یقین ہے جو دماغی غلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی غلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ ہمارا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی غلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور ان کے کئی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو بھٹکانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے غلات میں کھتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مغرور مزخوبیاں بیان کرتا ہے جو اس کے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بناتا ہے اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ منفی فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ویسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل ٹکٹ ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ کہنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی ٹکٹ ہو رہی ہے۔ اگر ٹکٹ نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی غلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنیاد پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی غلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

پھوٹ اور رد و بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے، وہ غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کہتا ہے۔ دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی ہی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالآخر کچھ علم و فکر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب رنگ اور روشنی سے علاج میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا صفت بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا حل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس حل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تدوین میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ محنت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی شعیں اور روشنیوں کا طرز عمل معلوم کرنا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا بلکہ اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے غلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھا، ان فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوگا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو مٹی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔
لیکن ایسا نہیں ہوا اس لئے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی
طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیوں کی طبیعت
اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ
روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو موت مٹی کے پتلے
سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے
لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مٹی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی فرمایا
ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی غلام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے:-

انسان ناقابل تذکرہ تھے تاہم لے اس کے اندر اپنی نور
والدہی پس یہ ہوتا مستجاب سمجھا اور مسموس کرتا انسان بن گیا:-

نور کی تعریف یہ ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔
اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے
یعنی انسان روح ہے "نور" امر رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے تا واقعیت و ہما اور شک کو بڑھاتی ہے۔

تقریب میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

تسراں پاک لے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ
بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک نہ لگے ہو جائے
تو یہ عمل و فریغ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفت ہلکا

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔
جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو کھوکھری قوم کے ذہن اور اعضاء
کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی
راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی اختیار کا سبق ہے۔ جب قوم گرد ہوں میں منتشر
ہو جاتی ہے اور گرد ہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔
اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آ جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب
زلزلے دباؤں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی غارت جہنگ بھی ہوتی ہے جس
سے قوم اور انسان کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طسوع کی
بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

ماں حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ عشق کے ذریعہ انکی مہارت جتنی
بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔
اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روفا
کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو کچھ بغیر بار بار اس
کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ انتہائی طاقت موجود ہے بلکہ
اس قوت کے بار بار استعمال سے جوہر محض تقریباً گرتے ہیں۔ کامیابی ہونے لگتی ہے
آخرت آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

بیب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب وخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عال سمجھتے گئے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عال کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عال کو بالیقین اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش روزگادہ بھی میری طرح عال ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عال نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بس وہی بن جاتی ہے جو عال کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا انفرادی خاصہ ہے اہل عال تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ کچھ ہوئے عال کافی پائے جاتے ہیں۔ کچھ ہوئے عال حضرات کے یقین میں یہ بات درج ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے نانذہ اٹھانے کے لئے 'معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے' گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَسْمٰعُ جَلَّ جَلَالُہٗ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت

تعویذ خواہ سال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو سو پیسہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو تعویذ دیا گیا ہے یہ پابست کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو سو پیسہ خیرات کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں شھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کنہوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آتے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں قفل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی کہی جتنی ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کبھی بے بات ہنسنا ہے اور کبھی کس دیر کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ جھپکی ہوئی روئیں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو مافی الصبر سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اس کے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک

کافذ پر

يَا مَهْلَاثِيل

يَا ثَمْنَاثِيل

يَا مِيكَائِيل

يَا جِبْرَائِيل

لکھکر کافذ کو ڈر کر تہی بنالیں۔ اس طے ہوئے کافذ کو روٹی میں لپیٹ لیں۔ روٹی اور کافذ کی بنی ہوئی تہی کو گسی یا زمیٹوں کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیئے۔ صبح سویرے نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَالَمِ کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالہ پانی پر دم کر کے ہمارے پلائیں۔ دو ہفتہ تک نہ کھاؤ نہ پیو۔ دو ہفتہ کے بعد ایک مریض تک لگ کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں مگر وقت خالص شہد استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

مقائد میں سقم واقع ہوتا ہے اور اس سقم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو بہتات کے غلبہ سے انسان کے اندر دوسرے جنم لیتے ہیں۔ ان دوسروں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفات ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

امرادہ اور مل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ پانچ چوڑے اور ۱۲ پانچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ

يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

اگر خدا نخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو سبھی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر مارے گھر والے نہیں۔ چیسے پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ :- اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا غسر دینے کی استطاعت نہ ہو

تو کھانے کا دودھ لگ استعمال کریں۔

فلان میں مدت درکار ہے مگر بابت تعلق کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے گوشے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے ایسا پتھر جو نالیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ پتھر کا لاسفیدہ بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چمکنا ہوتا ہے۔ جسم کی کوئی تہ نہیں۔ پتھر پر دینی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ نوتر السموات والارضیں پڑھ کر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سنانی سے صبح و شام چند روز قڑا آنکھ میں لگائیں۔

بھینچا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینچا ہوا ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی بندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور بعض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی کیسے ہفت تک بندھی رہے۔ پٹی میل ہونے پر اندھیرے میں بدلیں پٹی بندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یہی آنکھ کی پستلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینچا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

انہوں نے سائنس دان یہ تاثر دیا تھا کہ

یہ مرض مریض کے خون میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لئے دوا دیکھ لیں۔

بیمار چھلک اور چینی ایک چمک، دونوں کو صاف کر کے بارہا غوطہ کرایا جائے پتھر ماشہ روزانہ سوتے وقت آدھال کے ساتھ کم زکم میں روزانہ استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ علیہ سوائل سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام و رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر تین پلیٹ گھسنے کا طریقہ یہ ہے۔ پاک صاف سفید چینی یا لکڑی کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یا حنیف پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں پھر گیارہ مرتبہ یا شری پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں تیسری بار یا خالق پڑھ کر پلیٹوں پر دم کریں۔ اور نہ عفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یا ندرہ کا رنگ عرق گلاب میں گھول کر اس روشنی سے پیٹوں کے اوپر ندرہ جلابا عطر لکھیں جائے۔

امداد غیبی

اگر عارضی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا اِيلَ يَا اِيلِيَا يَا اِلَهَ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا حَبْرَ اَيْلِ يَا مِيكَائِيلَ يَا مَعْلَا اَيْلِ

آدمی رست گزرنے کے بعد با وضو ملے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد بھی حاصل ہو جائے گی اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے استخارہ دو اصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْفَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
۲۱ مرتبہ۔ درود مغیری صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ
اول آخسر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دائیں کر دھ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی پھٹی رکھ کر سو جائیں۔ بوقت جو بات معلوم کرنی ہوئے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین روز کے اندر خواب یا سیدھی میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

استخان میں کامیابی کے لئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

الرجی (ALLERGY)

رات رات کے ریشمی کپڑوں کے پھوٹے پھوٹے گزے کسی جڑ پھیلا
مدی طرحی کامیابی ان رنگدار مڑوں میں سے کوئی ایک نکر اٹھائے اس
کا پسیا دیا کرکشی سے

يَا مَعْلَا اَيْلِ
يَا شَمْتَا اَيْلِ
يَا مِيكَائِيلَ
يَا حَبْرَ اَيْلِ

طیبہ و لاری سے لکھ کر پھن کے گٹھے میں ڈال دیں اگر گٹھے میں پتھریا، زردی
اور جس میں کوئی مروت ہو تو یہ یقیناً تھیک کے خدر رکھیں۔ یہ صراط کرنا
و دیکھ کر یہ تھیک کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے
الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متین نہیں کی جاسکتی کوئی دمی

ہو سے کسی دوست سے خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے رد میں سے بھی غریب
ہو جاتا ہے دیر کوئی بھی ہو سب کے لئے ہی علاج ہے

اختلاج قلب

اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہوا م جسمانی کمزوری
کی وجہ سے بلڈ پریشر پیہم صدمات یا تیر دو بات کے استعمال کی بنا پر ہو
سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَتِّي قَتَلَ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَتِّي بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس
عمل کو کاندھ پر لٹک کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مرعین دن میں کم از کم تین
بار استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت بہار منہ چینی کے شربت
پر دم کر کے پلائیں۔

بولڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو تک پر دم کر کے یک شیشہ شہد میں رکھ
میں در کھانا کھاتے وقت یہ تک چھڑک کر کھائیں

اگر ایسے عادت نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ متدہج قلاب کی
وجہ کیا ہے تو یک بڑے کاندھ پر موٹے ستم سے بہت خوش د اللہ لکھیں

نہاں کسی شیشہ پر پانی رات کو ملے سے پہلے اس گتے کو ایس جگہ
میں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو گوی کا وہ صوم اللہ پر نظر ہائیں اور انھیں
کہ پانچویں شیشہ کا پانی پلائے گا وہ صوم اللہ پر نظر ہائیں جو رہے تقریباً
۱۰۰ سال تک رہیں اور یہ سب کے لیے ہو جائیں۔ چند دن کے اس عمل
کا یہاں اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم
ہو جائے گی۔

اگزیمیا (ECZEMA)

ایک جیسے اور مضبوط کاندھ پر موٹے ستم سے

فی نَوَاجِ سَرَّاحِ نَرَّهَانِ شَيْءٍ لِّلْعَمَلِ جَمِّ كَيْسِ حَقِّقِ
پر گزریا ہو اس پر کاندھ ملیں۔ جب کاندھ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند
دو رنگ نمک سرخ مرچ گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بولی دکھائیں
گوشت میں انڈا اور مکھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَرْجِعِ الْبَحْرِ مِنْ یَا اللّٰهُ

تین پیٹوں پر لٹک کر روزہ صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پالیں روزہ

پہیں خدا کا تئیں کہیں میسر یا کسے مشورہ سے کریں۔

آنتوں کی دق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلرَّحِيْمُ اَيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ
 سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کر کے
 نہاد منہ توبہ دن تک پئیں۔

آنتوں میں خشکی

ثُمَّ يَدَّ إِلَى لَهَبٍ وَتَرَ أَسْنَى عَمَلِهِ مَالَهُ وَمَا كَيْفَ
سَيُضِلُّ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖ وَافْرَأْتُهُ ۚ

عش کی نذر کے بعد ایک ٹیڑھ تہہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
 چوبیس گھنٹے میں چنے کے مکے صرف پانی استعمال کریں مطلب یہ ہے
 کہ اسے پانی پر دم کیا جائے جو دس اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو
 چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی گیارہ یا درخت
 کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں
 علاج کی مدت اکیس روز ہے اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے

آنتی‌بیوتیک

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَرَقِ دَرَجَاتِہُمْ پڑھ کر

— — — — —

۱۰۔ حکم دیا جائے

استغفر

جلندھر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آئی ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں جو تالبتہ الیہ پیشی میں
 ۱۔ سرخ رنگ کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ کھن ہے لیکن کچھ عرصہ کے
 بعد ہاتھ میں پانی چڑھ جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے یہ کوئی مستقل علاج نہیں
 ۲۔ مس فقیر نے استسقی کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و
 ۳۔ مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے

ایک کاغذ پر بسم اللہ لکھیں اور فراموشی
والتَّائِبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَثَمِهِ لَا يَظُنُّ اللَّهُ لَهُ جُزَاءً
موت کے وقت یاد دل میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا اہم یہ کہ جانے کہ مریض زمین کے اوپر پست ٹیٹ چلے
میں نہ کرے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے قین متبہ مند جہ بالاء کی کی عبارت
تہ وریہ تصور کرے کہ سپٹ لاپنی روشنی بنکر یہ دس کے ذریعہ زمین میں
جذبہ اور ۱۶۹۸ ہوا ہے۔ یہ علاقہ اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے
جب تک مریض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے

اعصاب کی کمزوری

اعصاب کی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن بیزاری
رومانی کشاکش بہت زیادہ دماغی مکان، غنیدگی کی نظام بھم کا مستقل خراب
رہتا، فضا اور ماحول کا نگہ نہ خوف اور دبشت، روحانی آلودگی سے نحرانت
قناعت کا نہ ہونا، شک، دوسرے اور عدم توقف کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے
اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر
معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صبح
طرز نسکریہ ہے کہ آدمی دغلیقہ اعضاء پورا کر لے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے
اور پر چھوڑ دے اور بطور ملاحظہ صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ
اَلرَّحْمٰنُ عَلٰی نَوْنِیْلٍ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار نہ پیا جائے۔

اعضاء کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَزَقُ النِّعَامِ



کھانے کے ذریعہ رنگ کو پانی میں گھول کر رد شدنی بنالیں۔ اس

..... لاہور، پرنٹ پر تصدیق تیرہ سہ ماہی کو پانی سے
وہا پائیں یہی تو یہ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک ہشت کا نہ پر نگاہ کر
تہ ثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق سلیس غذا
میں سرد اور بادی چیرہ دل اور رنگ سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نام فرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غلط مطلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول
کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز نسک اور گھر کے ماحول سے بنتا
ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں
باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر
یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپہ میں دست و گریباں ہوتے
میں اور پھر ماں باپ سے ملنا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم
آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر متاثر ہو کر پیش اختیار کرتے ہیں نتیجہ میں
بچے گستاخ ہو کر باقرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم
آہنگی ہوتی ہے یا بچے مسائل کی تمنی کو اولاد کے سامنے ہی ہر نہیں ہونے دیتے
ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ یہاں لاڈ پسندیا بات بے بات
تمنی بھی بچوں کو باقی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ
والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طراز عمل میں تبدیلی کے ساتھ انسان امتداد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا
جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما کر دلاور ہو جاتی ہے۔

سات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سر ہاتھ کھڑے ہو کر

اِکسِرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ کُوْحٍ مَّخْهُوْطٍ ۝

مال یا باپ اسنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ محل کی مدت
گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے جب یہ
سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے بات نہیں کر سکتے ہم دوسرے
لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں یہ سب باتیں کمزور قوت
ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان
خیلوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے نہایت کوتاہی کرتے ہیں اور جذبات
آدنی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں اس لئے جب کسی انسان کے اندر
جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں غلامی واقع
ہو جاتا ہے۔ اس غلامی کا رادہ ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر
ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت با وضو رہے
با وضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برز یا خسراج یا ح
کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زبرد پڑتا ہے۔ ضرورت
پڑنے پر وہاں دھوکا دیا جائے۔

آداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور
نہ سوکھتا ہے لیکن یہ بھی دیکھتے ہیں یہ ہے کہ مسلسل کامیاں آدمی کو توڑ کر
رکھ دیتی ہیں اور اس پر ایسی مسلط ہو جاتی ہے ایسی صورت حال سے دماغ
کو آزد کرنے کے لئے مدد دینا غرضی و عفران اور حق گلاب سے لکھ کر مریض کے
گالے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو آدمی خستہ ہو جاتی ہے

△۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵

کاغذ پر نقش لکھتے پہلے دو دفعہ در ترمیم لکھے کہ بعد یک مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ کَوْنِ اِسْمِ حَقِّ خَلْقِ لَہٗ یَا تَدِیْعُ الْعَجَابِ بِیْ بِالْغَیْرِ
یَا تَدِیْعُ یُثْرَ حُکْمِہِ بَیْ اَوْدَمِ کہتے وقت یہ غور کیا جائے کہ ترمیم لکھنے
والا دماغی دونوں حشر کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں
 بخار مارتے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 بیری کی ٹکڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری
 چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
 گلے سے نکال کر جلادیں۔

ثَابِتُ غَاثُ - موتی جھره - میعاد بخار - خسرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ
 يَا شَاقِي يَا شَاقِي يَا شَاقِي
 مَرِيدُ الصُّبُوخِ قُدُّوسٌ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو
 پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیسبل
 اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ لگے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر
 اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذائیں دن تک
 منع ہیں۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

ام البصیان (سوکھا) —

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چسپنج حرج کر رونا لرزنا۔ خود
 کو یاد سروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی
 بیماری یا کمزوری۔ صبح نشوونما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر
 کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ
 سب ام البصیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

لکھ کر موم جاڑ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو نوبان کی دھوئی ضرور دیں۔

پہلی چلنا اور نمونہ —

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
يَا فَتَّاحُ الْمُهِينِ السَّعِيرِ
يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي
الْحَيُّ الْقَيُّومُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ امتیازی دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ ۱۲ پوری طرح ناک ہو جائے۔

کان کا درد

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْعَلَوِ تین مرتبہ پڑھ کر ایک چمچ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
تَقْصُ تَقْصُ تَقْصُ
مَا نِعَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیٹا بکنا —

بعض حالات میں بچے کافی عرصہ تک بستر میں پیٹا کرتے رہتے ہیں۔ اسکا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ملنے کی طرف ٹیٹھکراتی آواز سے کہنے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اَللّٰھُمَّ یٰوَسَّوْنِ یا الْغَیْبِ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ مَسْوُوجٌ

پڑھ کر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں گے۔ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پئے۔

خند کرنا

بچوں کی خند ختم کرنے کے لئے اُمّ النبیان والاعوذ کاغذ پر لکھ کر
بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو والے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے
(بچے) ان سب سے نہایت حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت اوقعتہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک
وقفہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنَةِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

نظر لگانا

جو بچے مٹا، اللہ تبارک و تعالیٰ ہنس لکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر
بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے
کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا
ہے۔ بکلا بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑاہٹ اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔
نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ
(پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روٹی کے پھوٹے پر
اَلَّذِیْ سَقٰی قَسْوٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی
ایک بار پڑھ کر پھوٹا دم کریں اور ساثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں
صبح نئی روٹی کے پھوٹے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۳۳ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ
عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہہ سہاگونا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونا یا بہہ یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاق ہوگی ہوتو میں ملاحت میں مرت کریں جب تک یہ بڑا رات کو گہری نیند
سوجا ہے تو اس کے قریب سر ہلنے کے رٹن سیدھی جانب کھٹے ہو کر ایک مرتبہ
سورۃ مریم کی پہلی آیت کھنکھن پڑھیں پڑھنے میں یہ حرف لگ
الگ پڑھا ہلے۔

مدحت میں جلدی یا گھر ہسٹے کام نہ لیں مسلسل چھ ماہ تک یہ
عمل جاری رکھیں یہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناف ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں
ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ناع نہ ہو خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناع کے
دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہتے ہو دشمنیاں جو مصلحتی نظام
بنتی ہیں منتشر ہو کر فحاش ہو جاتی ہیں نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات
کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈر آنے
خواب زیادہ بگڑتے ہیں اگر فحاش کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کریں ہلے تو ڈر آنے
خواب تھوڑا سا بند ہو جاتا ہے اس کے لئے چپے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دھنواؤ اور جیرو
اشاد لطیفہ در کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اسر افیل

۵	۴	۲
۱۳	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

ہرک یا موملے کا نذر لکھ کر پتھر یا سل کے نیچے اپنی جگہ دبا دیں جہاں
لڑائی اسٹاپ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس
نہ آئے پالے پر تمویذ کو بیٹے پانی میں ڈال دیں اور سوا پانچ روپے خیرت کریں
بھوک نہ لگتا۔

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یا جہنم
پڑھ کر جو چیز بھی کھلنے کو دیں اس پر دم کریں۔

حافظ کمزور ہونا

نہر کی نذر کے بعد تین مرتبہ مَرَّتْ یَسِّرْ وَلَا تَعْسِرْ پڑھ کر پانی
پام کریں اور دم کیا ہو اپنی نذر منہ کیس روز تک پانی یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سوجا ہے تو اس کے سر ہاتھ میڈ کر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْهُ مُشْكِرُونَ
 اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک ہفتہ کے فاصلے سے
 اَلَّذِينَ يَتْلُونَ الْكِتَابَ لَا تَرَىٰ فِيهِمْ هُتُورًا لِلْمُتَّقِينَ
 اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ پڑھ کر سناے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں امثالہ چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو غواہ و غواہ پریشان کرنا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) پھر اگلے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحبِ تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ شَرِيفُ اَكْبَرُ رُوئے تک پڑھیں۔ (قل ہونہ سے مراد سلام ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نفیس کاغذ پر لکھ کر غلیظہ (شی) بنائیں اور اس کو روئی میں پیٹ کر مریض کی چادر پائی کے قریب بٹائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملے

۔ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

بالی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔
 لوبڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں
 نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔
 دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: مگر ہر سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھالے میں استعمال ہونے والے ہوں۔
 علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے غلیظہ چاہے روز ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر لکھیں غلیظہ بٹالے کھالے لکھنے کے دیئے میں لکھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے اکرے ناپاک ہونا نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ
 يَا دُودُ يَا دُودُ يَا دُودُ

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

م م م م م م

ق ق ق ق ق ق

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

سوتے سے پہلے بستر میں چپٹ لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں، اور سینے پر پھونک
باردیں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھل چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد مہم کا ٹوٹنا، کالہی، بستی اور جوڑوں میں

درد ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

رات کو سوتے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھ کر دھوپ پانی نیم گرم پانی پر دم کر کے؟
لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام علالت میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے
لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین لمحوں پر زعفران اور عرق کلاب سے
شَعْرَةً دَذَنَةً أَسْفَلَ سَافِلِينَ

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پڑا
سے دھو کر چند روز پائیں انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچہ یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں کچھ سانپ یا کس زہریلے کڑے کا کاٹا شامل ہے کسی برتی
دراکاری کیشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہ بتویہ استعمال کیا جائے گا

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ | يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

بیماری کی چپٹ پر زبردست سے لکھ کر بار بار دھو کر پائیں یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جاتے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگٹس کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگٹس میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشک ہوتی ہے یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبو دار غیر خالص تیل، سرد حوٹے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكَبِيرُ نِيْعُ الْعَاصِ وَالْمَقَاتَاتُ الْغَافِرُ

سو مرتبہ پڑھ کر تینے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سرد مل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سرد حوٹیں اس عمل کی حدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

مشکل نہ اس کے بعد اکتالیس برس

كُنُوْهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَالْاَرْضِ ثَمَانِيْنَ

عَلَى الْعَدُوْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پورے کا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع ہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ قیچہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سن ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے — سَمَاعُ السَّمْعِ الْمَرَامُ — رات کو سوتے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی انفاق کاغذ پر لکھ کر تھوڑی شکل میں عورتیں لگے میں پھنپیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلیٹیاں

يَسْمِعُ الْكَلِمَاتِ الرَّجُلُ الرَّجُلُ

اَللّٰهُ تِلْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اور شروع مریض قطعاً استعمال نہ کریں

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیالہ پر ایک مرتبہ لَا تَلْهَدْ سَمَةً وَلَا نَوْمَ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اس پانی کا پھینکا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صدمت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو اِنَّهُمْ يَكْنِيْدُوْنَ كَنِيْدًا وَّ كَيْدٌ كَسِيْدٌ ۝۱۰۰
تو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر پالیٹس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک لاکھ دو سو استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے اور وہ ماں باپ سے ٹوٹ جاتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ مندرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خسر پی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش خالق اور مناسب نافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا مددگار اللہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب م م ا ل ا ہ

ا ل و ا م ع ج

ل ج ل ا ل ہ

مندرجہ بالا نقش سفید پکڑ کر کسی مومی لاند پر رکھ کر چوکھٹ یا دیوار
میں چھوٹی کیلوں سے لار دیں۔ تعویذ لارنے سے پہلے سب استطاعت بکوں
کو منھائی تقسیم کر دیں۔

بدنختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا وَدُّودُ یَا وَدُّودُ یَا وَدُّودُ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یُحِیُّوْنَهُمْ کَحَیِّ اللّٰهِ
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سُبْحٰنَ رَبِّهِ ۝

عشہ کے بعد ایک تو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ
پر پھیر لیں۔

یہ عمل ایکس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے
صحت ہوں اس کے مطابق حل کریں۔

بواسیر

بواسیر وہ طرح کی ہوتی ہے ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض
زیادہ مٹھے رہنے والی قبض بہت زیادہ سالہ دانہ لکھنے یا شراب

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے —

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ
بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے گزرا کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت
زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے —

مَا نِیْ قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اس طرح پڑھیں یہ ہے :
بادی بواسیر میں فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین
ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں اللہ تعالیٰ
اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ لکھتے چہین ملتا ہے
نہ بیٹھتے اور ہائے کرتا ہوا اٹھتا رہتا ہے۔ اس کا نوری علاج یہ ہے۔

مریض کو اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ کر انگشت شہادت
پر دم کرے اور یہ نعلی پانی میں ڈال دے انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائے گی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْعِیْنُ یَا مَعْرُوفُ الْمَسَّانُ وَالْحَلِیْمُ

ایک عرصہ تک پلٹیوں پہ لٹ کر پانی سے دھورتیں وقت نہیں اس مرض میں
پھل، انڈا اور دھیس پر سب سے ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کھد پر — ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اگر بیماری دوسرے کی شکل میں ہو تو ایک
توہید دھوکہ پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
اللہ لا الہ الا هو الحق القیوم — صبح شام اور رات پانی
پر دم کر کے پلائیں چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں

پیمپش

پیمپش مادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں
خراش ہوتی ہے اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں
تیز سالے زیادہ ملک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے پرانی پیمپش
کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بہ وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ
ثابت ہوتی ہے غذا میں ساگو دند، موٹنگ کی دان، کھجور میں میں دال دو
حقہ اور چول ایک حصہ ہواستہ کرنا پانی بکری کے گوشت کے شوربے
میں جین میں ملک مرچ برائے نام ہو روٹی تو بھی طرح، جھڑکھائیں علاج
یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح ہمارے ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک مادہ نکالیں۔
دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پہلے سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص با وضو ہوا کر
دھنک بگڑا سات مرتبہ اُمّ شت شہادت سے یا اَللّٰہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیسریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔
پائیسریا میں مسوڑھوں کے اندر طوبت جمع ہو کر شرماتی ہے اور یہ یہ طوبت
پرپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نام نہاد مرض ہے شکل سے
پتھر جھڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ
صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر الی آجلی مسمیٰ
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چھایا جائے۔ پیالے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
لیک پتے لے کر تین پتے چھائیں اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز
کھائیں نہ پیئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک ٹہرے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتے سے
ٹاپا جائے پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا جب پیٹ اپنی اصل
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلد ہی
اندھے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے سٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا یہ تیل اپنے سامنے تھوڑیں۔ اس پر

كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں کم کہ ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے (پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک دیں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کریں، استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چسپاں کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پینڈ لیوں پر ماش کریں۔

پیشی اچھلنا

پانی میں کھوسے کا پیریا پیسی گھونکر گیارہ مرتبہ کئی فیکوئی پڑھ کر دم کریں اور دھنن کو دل میں تین بار پائیں۔ وقت طوری پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

پھنسی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیس اور ۴۴ کے بغیر پھی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔
چھپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز پھوڑوں سے نہات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر سکیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجہ سے بہت ہی شہ مجرہوں یا شہ میں تیزی کی وجہ سے یہ شہایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور پینڈوں سے پرہیز نہ کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَّیْسَ لَہٗ شَرِیْکٌ اَلْمُصَوِّرُ لَہٗ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں ۴۴ مرتبہ پائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد

گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَلِیْکَ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

نہ کے وقت غلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یا ایل یا ایلیا یا اللہ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں تین دن تک یہ عمل پرتسار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا سوتے میں پیشاب کرنا اور

منشائے کی کمزوری۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

منہ پر بالہ نقش کھلے کے زرد رنگ سے کسی مٹی کاغذ پر لکھ کر محلے میں ڈالیں اور لپٹیوں پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پتیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پٹھیں۔

سوزاک، آشک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ

یا وَدُودُ یا وَدُودُ یا وَدُودُ

یا بَدِیْعُ یا بَدِیْعُ یا بَدِیْعُ

یا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ یا الْحَبِیْرِ یا بَدِیْعُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر لیں۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر قہن قَطَّارِ الْقَلَمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ہر اسی راکھ لکڑ کی اٹھل پر لگا کر ایک مرتبہ یا وُذُ وُذُ پڑھیں اٹھل پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس اٹھل سے ایک بار صرب (x) کا نشان بنادیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا حَىُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا حَىُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا حَىُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا حَىُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا حَىُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا حَىُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکر جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہوتا

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کوٹے جب سمجھتے ہیں تو ان پر راکھ جتنا مشورہ ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ تھوڑا مفید ہوتا ہے یہی راکھ کا پھول ہے) انشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں ایک مرتبہ یا وُذُ وُذُ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور اٹھل سے متاثرہ جگہ پر کر اس بنائیں۔ اگر مرض پھیلتا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں

ٹی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلرَّحْمٰنُ اَیَّاتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے دن تک پائیں۔ ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور سادہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آتی ہے کہ نیل شعاع کے تین سے ملے ہوئے اور ناقابل علاج پیسیٹروں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

ہے کتاب رنگ و روشنی سے ملاق میں من اور من کے علاج پریر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِذَاذًا إِلِكَلَمَاتٍ رَقِيًا

ایک کافور لکھ کر تنوید بتایا جائے عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کافور یا لپٹیوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پہنیں جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر درم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ غلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بچپن کی جیسا نظر آتا ہے اس کے لئے چاہیے کہ سوچ طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا خدا فی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جسریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

يَا سَرَحِيمُ يَا سَرَحِيمُ يَا سَرَحِيمُ

پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ میں لکھ کر ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ قَمَرَةٍ زَذَقَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بد بو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سورج کر کے دوری سے بکری لگے یا جینس کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ
دودھ کی انسدادانی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اندہ جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک لافندہ پر اَلْقَيْنَا الْفَنَيْنَا لکھ کر عورتیں چوٹی میں اور مرد باند
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

دھوکہ کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ هَ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل پچیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا تور

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال دوسرے سے زیادہ کوئی اہمیت
نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن
پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہوا اور کوئی جاننے
والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قل أعوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دوران سفر
بات کرنا سست ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ
منہ کر کے اڑول بیٹھ جائے اور آٹھ شہادت سے ہَامَانَ۔ هَارُوتَ
هَارُوتَ لکھ کر ہاتھ سے منامے۔ لکھنے اور منانے کا یہ عمل ہر حال میں سوج
لکھنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے
پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنت کے لئے حضرات

اگر مرض کی تیج شخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنت یا
آسمان کا سایہ ہے تو مرغی کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ يَا حَيُّ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
الْعَجَّازُ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مرعین پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مرعین دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مرعین پر جنابت کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ہی ہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مرعین پر جنابت کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا حَفِيْظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں
مرعین اپنی اصل حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب بچھڑ چکیں، اختیار کر لیتے ہیں اور مسد کس طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر محمود طاری ہو جاتا ہے اس محمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مغنوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتا ہے۔ اس سے تیز کاروانا حاصل کرنے کے لئے پابندی کی ٹھوٹھی پر نوٹ لگنے
بغیر ان کے اندر نو کا ہندسہ کندہ کرالیا جائے۔ در یہ آسمانی سیلے باتھ کی چھٹی
انگل کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مساکل حل ہو جائیں گے

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

کاغذ پر لکھیں اس شعر کے نیچے کے ہند روتی کے بیچ میں رکھ دیں جس سے چوری
کی عادت چھڑ جائے۔ مقصود ہے یہ نیکی کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ
کاغذ پر لکھ کر کسی دزدنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ رکھ دیں جہاں پتھر پلے نہیں

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی مغنوجہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس
کی وجہ سے ٹیس یا روتیہ درد مٹ گیا ہو اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاوِءٍ

پڑھ کر پانی پیر کر کے پیتیں اور کاغذ پر لکھ کر تویذ کو چوٹ کی جگہ یا تشریف
پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کپے سوت کا نیلا دھاگہ ملت مرتبہ تاپیں اور اس کو
اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبَاکِیْ الْاَلَمِ تَرٰی کَمَا تَکْذِبُ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں یک گزہ دیں۔ اس طرح اکیس گزہیں لگائیں اور یہ گنڈا
مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا یابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر زہ یا یا مندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں
ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص
مسلل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاَوْفُوا بِالْعٰلَمِ وَذٰاتُ الْکَلَامِ ۝

۴	۳	۴	۳	۴	۳
۵	۶	۵	۶	۵	۶

عمدہ قسم کی سپید چمکدار روشنی سے نفل ایکسپ سفید آرٹ چہرے
اور پر خوشخط لکھ کر فریم کرائی جائے اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین پارنٹ کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یٰبَشْرٰی هٰذَا غُثْرٌ وَّ اَمْرٌ وَّ بَصَآءٌ ۝

پڑھ کر ایک ہونے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے نزدیکیں، نزدیکیوں کے بعد
دو گز گلاب تھپ تھپائیں تو یہ پاکیزہ سے چہرہ خشک کے بغیر سوجائیں۔ ابدتہ
پانی کیاری یا گیلے میں ڈالیں تاکہ بے حسہ متی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹس دن ہے
غرتین نافذ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریاح

نظامِ ہضم کی خرابی معدہ کی خشکی، یہوست اور قیض کی وجہ سے

بے شمار ریاہی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاہی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح
بھی ہے۔ اس میں ریاح سفلی کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے
گروہ جمع ہو جائے تو دل کے اوپر باؤ پڑتا ہے اور ذی کا وہ گھٹنے ٹکتا ہے۔ سر کی طرف چل
جائے تو دھاکسیں کا درد دریا مانی نس (Nausea) پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ بائیں
کی طرف ہو جائے تو بائیں میں دھچک دھچک اور سخت سسٹ ہٹ ہونے لگتی ہے۔
گروہ کے منہ پر اس کا زہر ہو جائے تو معدہ میں مدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ
سے پھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنتوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر و آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
 غذا میں رد و بدل اور پسینہ کے ساتھ عیس ریاح، سنگ رسی، توخج
 کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جلد امراض، سہ اور آنتوں کے
 لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک دوائی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں
 اور اس میں غصوطہ لالک رکھ دیں پانی بھرتے وقت اس کا نیال رکھیں شیشی
 کا نوپری پر تھانی حصہ نال رہے۔ اس شیشی کو ایس جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
 سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو شام کے وقت شیشی نکالیں۔ اس پانی
 میں زردہ کا رنگ گھول کر پینے کی باتیں اور اس روشنائی سے سفید مینی کی
 تین عدد پلیٹوں پر لگ، لگ، لگ یہ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ

صبح ہشت سے پندرہ منٹ پہلے دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
 ایک ایک پیٹ دھوپ میں یا رشہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے
 لبرک ادا نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے دل آڑ گیارہ گیارہ مرتبہ
 دوسو مرتبہ کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْهٰرِیْنَ اَللّٰہُ وَ اَلْهٰرِیْنَ اَللّٰہُ

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں اَللّٰہُ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
 رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
 میں ہر روزی طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
 دشمن کہتا ہے۔

حسب النحواد شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کا طریقہ : مندھریہ قس کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خالے
 بنائیں اور کاغذ کو لگ کر کے دوپہم اللہ شریف لکھیں اور پچھن نہ پری اس طرح
 کریں کہ پہلے دو چار خالے لکھیں جس پر نمبر ۱۱ لگا گیا ہے پھر نمبر ۲ کی خانہ پری
 کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خالے لکھیں اس کے نیچے ٹیپ (یعنی جو شادی

کرنا یا بتلے، اکانام اور اس نام کے بعد الحُب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) اکانام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	كَوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ
(۲)	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۳)	لَهُ	كُلُّوْا	أَحَدٌ	قُلْ
(۴)	اللّٰهُ	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُلُّوْا	أَحَدٌ		

الحُب

یہ تعویذ سب اپنے تئیں کے نیچے رکھے اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دوا دیں ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے۔ پتھر زیادہ وزن ہوں تو کوئی مریض نہیں لیکن دوسرے کم نہ ہوں یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ چوکی یا تخت پر نہ رکھے بٹیس۔ یہ عمل صرف بائز مقصد کے کیا جائے نہ بائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر پر جاتے سے پہلے گھرایا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد
يَا حَفِیْظُ يَا دَاوُدُودُ يَا رَحِیْمُ يَا مُدْرِیْکُ يَا حَفِیْظُ
یا دَاوُدُودُ یا دَاوُدُودُ یا اللّٰهُ یا حَفِیْظُ

پڑھ کر آسان کی طرف منہ کر کے چھوٹکے مار دیں۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر برکت اور نگہانی عادت سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر میں امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

میں ہمارے دماغ یا کل کر کے رَبِّ تَبَارَكَ لَا تَقْسِرْ عَنِّیْ مَرْتَبَیْ
اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو پالیٹھ دھڑکے برقرار رکھنا چاہئے اگر کسی دوسرے سے ملے ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورا کر لیں۔

خون کی کمی (ANAEIMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے ہم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ
یا اَحْمَدُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا اَحْمَدُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
پڑھ کر پانی پئے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پیئیں اس پر دم کر کے پیئیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوسے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر سورج نکلنے سے پیشتر ایک ملائی پانی یا تھکے پر دم کریں اور مریض کو پیئے گئے ہیں پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے صلاح میں ہو تو یہ آیت صبح سیر سے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں، کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج یک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پیئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بِسْمِ اللّٰهِ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرق گلاب سے ایک پیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے دپرٹھ یا دپرٹھ ٹکبانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدر پر پٹینے یا دوران خون دماغ کو جھکا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ذہن کی اون یا کبریٰ اور دتہ کی کمال کو ایسی جگہ بدایا جائے جہاں سے مریض ایک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھواں سے دماغ کے وہ غلے بھال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور زردی میں (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے مکملے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے علاج کے لئے کسی موز کا خشکے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَمَّتَا نُوْنِلْ

۸۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں یہ شہد ایک ایک چمچ میں مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طریق بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں جو صاب کے لئے صبح سویرے جھلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یا مشافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ غنا تھیں جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یا مشافی پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کاری لکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہری دار استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں تشنچ محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کھانے سے بچھڑا بہتر شہد ک کھتی وغیرہ کے کالٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائیں اور چکی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سوتے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ سپٹ میں کیچوسے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال اگر کچھ بھی ہو مریض جب گہری غینہ سو جائے تو اس کے قریب سر ہلانے کی طرف کھٹے ہو کر اتنی آواز سے کہ غینہ خراب نہ ہو چند دن تک کوئی صاحب کھٹیا قص پڑھیں پڑھتے وقت لمبے میں ہر لفظ کا نفاصلہ برابر ہونا چاہیے۔

دست

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دار مدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں

روشنی ایک قسم کی بنی ہوئی بلکہ سانی زندگی میں دور کرنے والی روشنی کی قسمیں بے شمار ہیں ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں یہ روشنی انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور ان کی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب فٹے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان سنگت روشنی سے علاج میں موجود ہے۔

دماغ اور شریک نفس کام میں بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بناء پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلتی چاہیے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دوڑ کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی مایوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً نقص پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو درد کا نام دیا جاتا ہے علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ
یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ
یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ یَا قَارِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سولے کے پتر سے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بلا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گردوغبار سے پاک نغمات

رہنا چاہیے، مرطوب ہوا، گنتی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے نامناسب ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
تَرَبُّبُ الْمَشْرِقِیْنِ وَ تَرَبُّبُ الْمَغْرِبِیْنِ
میارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں

دانتوں کے جملہ امراض

حمر سے پہلے دانتوں کا ہانا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا بھجنا، دانتوں میں کیرا لگنا، دانتوں پر کالے دھتے پڑھانا، دانتوں کا تنگ ہلکی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ ان سب کے لئے وَالْجُدُّوْحُ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھنٹہ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھنٹہ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا ڈاڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چکی ہے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

چنگیز

إِذَا تَرُوتِ الْأَرْضَ رَنَزْتَهَا

پر حکم کرے۔

سفر میں درد

ایک سوتی مرد مالیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَرْضَيْنَا بِالْقَضِيَّةِ فَاتُوبَ رَبَّاهُ الْفَرَّةُ

پڑھ کر سمجھ گم ماریں اور گروہ لگا دیں۔ یہ رومال میری اس طرح باندھیں کہ گروہ کپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر دروپا نا ہو تو یہ رومال صبر سویر سے باندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ دھنوا غسل کر کے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شدید درد کہیں بھی ہو —————

وہ کسی عقلمند میں اور کسی وجہ سے ہو

وَإِذَا مَرُلْتِ الْأَرْضَ مِنْ أَرْزَالِهَا وَخُفِّجَتْ

الْأَسْرَحُ وَأَتَمَّ لَعْنَاهُ

ہیسی آواز است جس کو ملین نائن سکے، مائٹ بار پڑھ کر صبح شام سیدھے
کان میں پھونکنا رہیں۔

کانٹھیں درو

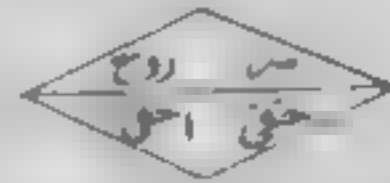
بقدر ضرورت خالص نرموں کا تیل بلا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ
سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند
قطرے ڈال دیں۔ کان میں تیل ہمیشہ بلا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریشہ کی ہڈی میں درد —

گردن توڑ سہار ٹہی کے چھلے کا بے جگہ ہونا یعنی جھروں کے درمیان
خللہ واقع ہو جانا، ٹریڈر کی ہڈی یا اس میں ہاں ٹیپ یا ٹریڈر کی ہڈی
کا تناسب بگڑ جانا، ٹریڈر کی ہڈی کے درمیان حرام منفر میں نقص پیدا ہو جانا
ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے اور
موم باندھ کر کے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔

گدھی اور کمر میں درد ———

ہیادرد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی
ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ
تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دھڑکتا بنا کر منہ تبدیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹائیں شستہ کے وقت
کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ملائیں۔

گردوں میں درد ———

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ن ق

اَلْخَلِیْقِ الْمَعْدُوْمِ السَّخْمِیْنِ الرَّحِیْمِ

گردو کا اور دریا می ہو یا پتھری کی دوجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی
موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ
تھوڑے گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر ملا بھی مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر شیب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لکڑی کا درد) ———

دیکھا گیا ہے کہ بعض اس مرض کی وجہ سے ٹپنے پھرنے سے معذور ہو جاتا
ہے۔ نہ صرف یہ کہ مٹاش باغک پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات
کمر میں خرم بھی آجاتا ہے۔ دماغی طب میں اس درد کی فیادی اور گردوں کے نظام
عمل میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے
صحت و درد ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے
جب بھی پانی پئیں یا شافنی الا بنی انہا موقینا سدیداً پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑی میں درد ———

چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اور سو اور بیدار ہو کر اور اُمسَحُوْبِدَ وُ سِکُوْ
وَ اَنَّا مُجْلِسُوْنَ اِلَى الْكَعْبِیْنِ کا ورد کریں درخستہ ہونے پر ورد بھی
ختم کر دیں۔

آدم کا سی کا درد ———

صبح سوزی نکلتے سے پہلے مریض کو کپڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا
منہ مشرق کی طرف ہو مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اگلے حصے پر پانچ سیدھا
باتھ رکھے جس طرف درد ہو کت کوئی تاباخ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْرُ لَوْ كَذَّبْتَ مَقْهَمِمْ پُرھکر چو تک ماروے۔ نابالغ سے مراد دس سے
بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPHTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خوردبین
سے بھی نظر نہ لگے والے کیرے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بر وقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیرے جمل کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم
گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ ذَاِ الْبَازِئِرِ
پُرھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار غلوں میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ
پال معلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لا پرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز میٹھی یا پھلکی معلوم ہوتی
صبح سویرے طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ یا لیٹے دل ہی دل
میں پُرھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

ذیابیطس

مشکر پیٹیاں میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تقویذ کا غذا یا پینے کی چیزیں پر زعفران اور عرق کلاب سے لکھ کر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پیئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ء
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جو من اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کاجنیا، پھلکوں سمیت اپوا کر س آٹے کی ردلی کھنا ذیابیطس میں خاص
طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دہر "عصبانی کشا کش" اور کس وجہ سے اگر ذہن ماؤف
رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ
نہیں ہوتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشتہ زنی سے لوہاں کے بہت چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں پر نوکے ہند سے یکے کے ساتھ اور لوہاں کے ٹکڑوں کو دیکھتے ہوئے کوموں
پر ٹھیل کر دھونے کی طرح سلائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے ملاوہ کوئی اور شخص نہ ہو اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے دس گھنٹہ تک کی جائے اس عمل سے ذہن میں سی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا تقابذ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِيْدًا اِذَا لَيْكِلَامَتِ رَیْقُ
پیٹ پر میٹھی پر کھالے کے زرد رنگ کی روشنائی سے کھل کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چپ سے اس کے منہ میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مریض کا فز پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يُحْسِبَانِ
لکھ کر ایک تھونڈی گے میں پہناریں اور ایک تھونڈی صبح نہا رنہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دندروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ اس میں جگہ)

کا فز یا پیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرق کلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پلائیں یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت قدوسی

پیارے نبی شفیع المذنبین رحمۃ العالمین سرکار دو عالم آقائے دو جہان سرور کائنات حضور مدیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدوسی حاصل کرنے کے لئے بعد از رعشہ صبح کا مہل سے فارغ ہوتے کے بعد رات کو سوتے سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا وَدُّودُ يَا بَدِيعُ الْعَصَايِبِ يَا خَيْرَ الْيَدِیْنِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِیْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام
کا تصور کریں اور بات کہئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ انکس روز
کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت
نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پر کارکنوں
کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سولے سے پہلے دل آخستہ
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں
صرت شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوٹھ دن ہے اس عرصہ میں منگنی یا
شادی ہو جائے تو بھی نوٹھ دن پورے کرنا ضروری ہے عورتیں ناخن کے ان شمار کے پیش پر روبرو

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر

محبت کا عالم غیر مندرجہ ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری
ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون
میں تر جائے تو ماشاء اللہ زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست
آنسو والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے محبت پالنے کے لئے عشا کی نماز کے بعد
بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے
اندہ بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور
انتقام کے گمردہ بلے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سولے سے پہلے با وضو مصلے پر
بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قلّٰ ہُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورہ پڑھ کر بات کہئے بغیر
بستر میں چل جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اد اپنے شوہر کا تصور کوئے کرتے
سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوٹھ دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس
کا غلبہ ۳۔ غصہ یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھروں میں عورتوں میں عفت میں قدرتی عفت ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا فتنہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں بھگتے بیوی کے شوہر پر عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

آئی دو دنوں ہاتھ سے بچتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا کدھر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تذکرہ اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی فطرتاً کرے اور غاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چُپ سو کوہ راستے" بالفرض محل اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایسا رنگ ہو تو

قَالَ كَاتِبُ الْمَنِّ الْغَيْطُ وَالْعَاذِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پیئیں۔
(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غفہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو مسرت کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شوہر کی کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دماغ کام کرتے ہیں ایک کو ہم شوہر کہتے ہیں اور

دوسرے دماغ کا نام شوہر رکھا گیا ہے۔ شوہر لا شوہر کی ذی ہوتی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شوہر کمزور ہے تو وہ لا شوہر کی تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں شکست کا سامنا ہوتا ہے شوہر کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے ذرہ کے ٹک اور ذرق گلاب سے جی کی سفید طپٹ پر مندرجہ ذیل تہذیبی حکم صحیح بہار منہ پینے تک پانی سے دھو کر چھوئیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبُّ الرَّحِيمِ اللَّهُ يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا رَبُّ الرَّحِيمِ (اللَّهُ) يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا رَبُّ الرَّحِيمِ اللَّهُ يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا بَدِيعُ الْعَبَاتِ يَا بَدِيعُ الْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پھیلتا ہے۔
طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپوٹس سے پھیلتی ہے پھر یہ سپو
آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتا ہے۔ علامت کے طور پر
کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بیمار شروع ہو جاتا ہے گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہی یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مریض دوران میں یا تیر روز ختم ہو جاتا ہے بخار کی حالت میں جب غذا نہ ہوتا ہے
تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنا۔ گھٹی زیادہ تر بخوں یا چھڑوں میں ملتی ہے۔

طاغون کے کیڑے چوبوں کے بلوں سے ایک منٹ تک باہر نکلتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر وہ بیک طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ وہ قیدوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرطوب غذا چڈوں اور
بغلوں کا گوشت ہوتا ہے یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

ملاح یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۴۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِعَقْدٍ وَّ فَاَوْقَرُ ۚ
يَا اِحْسَانُ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَخَافَا اَلَا يَفْعَلَا ۚ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۚ فَاِنْ حِفْتُمْ اَلَا يُقِيْلُ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهَا فَاِذَا فُتِدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ فَلَا تَعْتَدُوْا هَآءَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَالْنِّیْكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور یک ایک گزٹ

مریض کو چائیں۔ اسی طرح دن میں کہ از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ سے دو مرتبہ
گھنٹے میں دو مرتبہ گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے
میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارہویں گھنٹے میں۔ اگر دن تو مہول ہو تو رات کو بھی یہی عمل
کریں اور دن کو بھی اعلیٰ کی شدت یہ ہے کہ بخار نہ ہونا شروع ہو جائے گا یہاں
تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دھوسے
اور خبیثات آسکتے ہیں جن میں خدا رسول اور مذہب سے بیزار ہوا جاتی
ہے اور یہ بیماری غیر عقیدہ کی ہوتی ہے عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی مدامت سے
نظر نہ آنے والا ایک متفنن سمجھو اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے
وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اس تکلیف دہ کیفیت سے
نجات پالنے کے لئے کورسہ باد حملے ہوئے کھدیا لٹھے کا تک کرتا ملوایا جائے
یہ کرتا ملوایا ہم پر یک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچے ہو آستیں بھی
یک یک بالشت کھل ہوئی ہوں کسی ایسے کمرے میں جس میں ادھیرا ہو۔
(ادھیرا نہ ہو تو ندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پیہن کر پدھر و منٹ تک ٹپکے اور
شبستہ وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَللّٰحْمِیْنِ الرَّحِیْمِ

مَا لَيْسَ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پڑھتے رہئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا تار کرتہ کہے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک میل کیا جائے۔ صحت اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا —

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان غلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکویا اور گھبراہٹ، ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دورانِ حمل تیز غلط در زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمِّ الصُّبَّانِ ۔
(اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زر و رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر انکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر حرکت کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلنے بغیر تعویذ کو لوہان کی دھونی دینا چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنائے۔

اولاد نہ ہونا (باجھپن) —

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جراثیم نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور مستقر حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے نشاء اشہد ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ حَمْدُكَ الرَّبِّكَ اَيُّهَا
الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوٹے دن تک خود اپنے اور شوہر کو بھی پلاسے۔ ناصح کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی —

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نفلوں میں دکن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہوتا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھی گئی ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے حید و پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شہادت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں دم آ جاتا ہے جس کی وجہ

سے موتیاں نوید کے قابل نہیں رہتی۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے۔ اور
پھولوں کا روح مر جاتا ہے خوش غلیظہ و جگڑا ہوا ہو سکتا ہے اور کم میں رد و رخص
سنگینی کا راز بھی اس میں ہو سکتا ہے اگر نظامِ یام آہستہ آہستہ کم ہو کر نہ سے
پہلے اس کا اندھ بوجھائے تو عورتوں کے اندر دانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی
دیکھی جاتی ہیں۔

حس طاعت نہ کھلنے اور پانی پینے کے بعد فطانی طور پر مال و در زکا
ہو، ضروری سبب اس طرح نہ ہوا۔ اس میں عورتوں کی نعمت کے لئے لاری ہے
اس کے سے ایک تقویٰ بھرا ہوا ہے۔ اس تقویٰ میں بسم اللہ شریف مضامین ہے۔
یام کی سبب تربیتی میں اگر کم میں رد ہو تو یہ تقویٰ شہت پر اس طرح پڑ جاتی
کہ تقویٰ بڑھ کر بڑی کے آخری ہوا سے جیوتا ہے۔ مگر اس میں کھن ہو تو یہ تقویٰ نہت
کے دیر ماندہ ہیں۔

انٹا تقویٰ خود عورتیں مانہ جانے ہیں کہ رنگین یا جامی ہو
پڑا یا کسی قسم کی سستہاں نہ کی جاتے۔

نہانے کی طاعت یا رفق مابست کے وقت جی تقویٰ سمجھ سے لگ
نہ کرے۔ تقویٰ کو محسوس ہونا کرنا ہوتا ہے تاکہ پانی پینے سے تقویٰ کے دیر بھی ہوئے
نقوش چاہے نہ ہوں تقویٰ یہ ہے:

ح	م	ط
ح	ط	ک
ح	م	ط
ک	ط	ک

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵

ایام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَبِيبُ الْمَعَاوَاةَ سَرَاءَ الْخَلْقِ
زور و شدت سے تقویٰ کھلنے میں لگیں۔ زور ہو تو صرف تین
روز رنگ ایک ایک تقویٰ پوایا صبح نہا اور دھو کر پانی میں

لیسکوریہ اور جم کے بعد امرات

هُوَ الْآمَنُ رَحْمَتِ الْوَلَدِ
بِحَقِّ يَاحْتَمِي يَاقِيَوْمُ
يَا بَارِي الْمَصْنُوعِ لَا تَرْحَمُ

جم کے بعد امرات میں رسول بھی شامل ہے کے سے مندرجہ بالا تقویٰ
کے میں پڑنا شدت کی صورت میں ایک تقویٰ روزانہ صبح نہا اور دھو کر پانی میں روز
جم پانی میں دھو کر پانی یا پانی میں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

کڑا دیکھ گیا ہے کہ رچنے کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحت کچھ بھلا نہ
کے بائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے سے تہ طیفیر نشی ایچڈ ص زور
رنگ سے پیٹ پر کھنکھن زور اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر پانی میں

یہاں تک کہ پیٹ اپنی اصل حالت پر آجائے۔

چلنے کی جملہ تکالیف۔

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

يَا سَمِيعُ (يَا اَللهُ) يَا مُبِينُ

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

وضع حمل کے بعد چلنے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے رولنگ کے گیارہ ٹار لیں اور صورت کے قد سے ملپ لیں۔ اس کو دبایا ہوا تہرا کر کے اس کر لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد چلنے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تیار مرتبہ

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

پڑھیں اور پھر نمک دار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح انداز سے سے برابر چلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلے کا غلغلہ کرنے کے بعد یہ گنڈا چلنے سے آگے کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی۔

× × × × ×
+ + + + +

مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی مان میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط :- یہ تمویذ اس وقت تک مان میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تمویذ باندھا دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی۔

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ کافی نہ ہو تو اسے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ ثَمَرَةِ اَرْضِ زَوْجَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پانی سب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل تکرار کریں۔

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مریض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے بچت حاصل کرنے کے لیے تین روزہ

مَا فِي قَتْلِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں تین گھنٹہ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھو لیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا مسیج، بھار، خواتین کے سن کا ایک دہائی حصہ ہے۔ خدا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل ہے۔ اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن مرد و زن میں متیذ کا سبب بھی ہے جو عورتیں اس شے سے محروم ہوتی ہیں وہ دونوں کے لئے عذابِ فکر نہیں رہتیں۔ اس کی کوڑو کر لے کے لئے سورہ وَالْتَيْنِ کی پہلی آیت

وَالْتَيْنِ وَالْأُتَيْنِ ۝

رات کو سونے سے پہلے توبہ پڑھیں سینہ پر دم کریں اور بات کے بغیر سو جائیں۔ دو دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے عمل کے ساتھ ساتھ تین دن تک روزانہ ایک چمٹا مک پتھر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے سرچسپہ کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسانی کے اندر خوب و برکت رہتا ہے جو روشنی اور کامرانی کے ذریعہ ہر کی ایک کثیر مقدار اس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے یہ بہ مسامات کے ذریعہ پسینہ، بون کی تسکین میں خارج ہوتا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان نفعوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا باؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے مردوں کے چہرہ پر دائرہ صحت ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ بہرہ اثر ایک مخصوص مقام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صحتی میں خلل یا کمی واقع ہوئے تو غلغلہ یا کمی کی بنا بہت سے عورتوں کے چہرہ پر بال بھل آتے ہیں۔ اس کے لئے صحتی ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پادکلوئی پانی سے رحو کر دھوئیں میں سکھائیں اور کھینے منہ کی صفات متذات نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔ شاک کی ناز کے بعد سو مرتبہ

فِي مِثْقَلِ آتَا مِرْثَا اسْتَوَى عَلَى الْقَرْشِ ۝

پڑھ کر کلوئی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چمچ کا چھوٹا کلوئی منہ میں ڈال کر دو تین گھنٹہ پانی کے ساتھ گھل لیں کلوئی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز نہ کھاؤ۔ ایک پادکلوئی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

جسٹیس

شدت میں مندرجہ ذیل تقوید زرد روشنائی سے لکھ کر تہی بالیں

اس کاغذ کی بی کو روٹی میں پیسٹ کر فلیٹ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلا لیں
جہاں مرغیہ کو دھواں لگے۔

يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ

قرآنی پان میں تھوڑی سی مینی ڈالکر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان ہے کہ
یعنی جلنے نہ پائے جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے تار کر ادھی پالی پانی اس میں
ڈالکر تونہ کو دھویا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تونہ تھوڑا گیارہ روڑ چائیں اور پھلے
ہوئے تونہ کا عقد جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتن تک کھایا جاتا ہے اس میں
تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
لاہوری ثابت نمک گھر میں ہیں کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور
بعض لوگ احوال کی سخت گیری، احساس محرومی یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب
الغضب ہو جاتے ہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یا دوستوں میں نہایت
مستحل مزاج اور حلیم الطبع معززات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غصیل بن جاتے ہیں
ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذباتی اعتبار کا فرما ہوتا ہے بہر کیف صورت حال

کوئی بھی ہو اگر مرض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر
ایک مرتبہ یا و د و د پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے گھر کے
دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہیے
کہ صبح سویرے بچنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا و د و د دم کر کے نہار
منہ چلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس صراحی یا ٹمکے میں ڈال دیں جس میں سے
سب گھروالے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور
لقوہ کے اسباب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے مختصر آویں سمجھ لیتے کہ دماغ کے اللہ
بدشینیوں کی اس تقسیم پر ہی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔
روشنی کی روح جب اُم، الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ
اس رو کے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے (ماہی جگہ سے
کم زخم چار پنچ داہنی جانب ہٹ ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے اس کا اثر
کندھے سے پر تک ہوتا ہے اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے

لقوہ کا تسق اعصاب سے ہے یہ تنہا اُم، الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا
دماغ کے خلیوں کی درمیانی روح جب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تقرب
چہرہ کی کس سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو تیز ہار دیتا ہے اس کا اثر
براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جڑے پر پڑتا ہے بعض اوقات ہناتی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جڑ سے کا جو
 حصہ دانتوں کو سنبھالنے جوڑے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 سَمِیْمٌ قَرَقُ الْعَامِ

۴۱ ۳۱ ۲۶ ۱۹ ۱۱ ۴۹

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی تائیں۔ اس روشنائی
 سے یہ تعویذ تین مدت میں کی لپیٹوں پر کھل کر صبح اشام اور رات کو پانی سے دھو کر نکالیں
 اور یہی تعویذ ہی رنگ کی روشنائی سے چکے درو لے ایک ہالٹ کا نذر پر لکھ کر
 سر جگہ می۔ پیشانی درجہ ہر دوں میں تین مدت میں علات میں لے دیقوسے
 سے متعلق پر سبز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فشیحولا (F. STULA) یا بھگند

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
 يَخْرِجُ مِنْهَا السُّوْلَ وَالْمُرْجَانَ

کسی مومی کا مذہر پر لیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ
 سے ہر میں۔ ایک تعویذ روز صبح نہا۔ منہ چا میں روز پانی سے دھو کر نکالیں۔ اس میں
 میں نثر مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے گوشت میں نثر بھی شامل ہے جو ان مریضوں پر لکھی

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَنَكُّفِيْلُ يَا حَنُوْنِيْلُ يَا حَسَنَانِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاندہ پر کسی بھی راستہ کی تے کھڑکیں کاندہ کی چار تہیں
 رکے تعویذ مانیں اور اس کو دو پتھروں کے۔ میان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان
 پتھروں کو کون ہائے جلد سے نہیں بہ سچے کا وزن کم از کم دو سیر وزن چھپے دونوں
 پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اس کے پتھر کا وزن یوں غلط نہ پڑے۔
 نوٹ: تعویذ کو روز روز اور ہر تھوڑے گئے گئے اس شخص کا ماتہ میں
 کی داندہ کے۔ م کے جس سے قرض وصول کرنے سے تعویذ ٹوڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے

عشہر کی ناز کے بندہ اکتائیں ہر آیت نکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر
 دم کریں در ہاتھ تین درجہ پچھ نہیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں
 عمل کی مدت نوٹے دن ہے تو قیں نامہ کے دن شرر کے بندہ میں جو سے کر س

قرض اتارنے کے لئے

قل ہذا یک یک مرتبہ روز شریف یک بار سورہ القدر ہر سیم

اور ایک ہزار دفعہ **يَا فَتَّاحُ** سونے سے پہلے نوٹے دن تک پڑھ کر دُعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیرِ حکام والا تہذیب قیدی گلے میں پہنے، درہر جہیزات کو شام کے وقت تعویذ کو موسمِ جامد اور کپڑے کے خول سے نکالنے بغیر لوہان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّتِیْ لَکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ بِهٖ الرَّحِیْمُ
اَلشَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِنِیْ

نروہ کے رنگ اور عرقِ گلاب سے تین لمبوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ ایک گھر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھپا دیا جائے۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے بیٹھنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیکن وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کھان کی طرح نہ ہوں بلکہ سیدھی رہیں سر ہانا نسبتاً اونچا رکھیں تاکہ دورانِ خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیت دُعا

دعا قبول ہونے کے لئے زیارت والا اہل تہجد کی نظلیں ادا کر کے ازلِ آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ تین سو بار زیارت والا اہل پڑھ کر دُعا کریں، اللہ شاندار دعا قبول فرمائے گی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے، اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک دو یا چند خلیات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی روج خلیات کے ذریعہ مل جاتی ہے، نہ ہر لی ہو جاتی ہے، یہ نہ ہر لی ہو چکر خون کے اندر بھی نہ ہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کثیرہ کسی ایک جگہ گھبراتے ہیں۔ وہ برقی روج زندگی کے معرفت میں آتی چاہے بیان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے فتنہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دوڑ کر رہے جاسے فتنہ کے نقصان پہنچا دے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے۔

اور جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ مفید ذرات حساب یا باغمن بن کر پتاروں پر پڑ جاتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ جسمی باغمن پر پڑنے والا دھماچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ بریلے ذرات ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رنگیں محل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا ملاوٹ واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہونے کینسر کے نظریات یا غائبی ملامات اب سے یہ علم و رقی کی دوسری قسم ایک ایسا مرض ہے جو شرف النفس اور با حقیقہ سہ سہا سنتا ہے اور اس کو دیکھتے ہیں اگر اس سے دوستی کریں جائے۔ کبھی کبھی تنہائی میں ستر میکہ مریم جی غیب سور با ہو اس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہ جائے۔ میاں کینسر تم بہت اچھے مو بہت مہربان ہو یہ آئی بہت پریشان ہے اسے صحت کروا لے تمہیں اس کی خبر دے گا تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست و رقی کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی جو ایک ہے اسی سے خوں کے سرخ ذرات کے اندر دوڑنے والی برقی رو کینسر کی جو ایک سنی ہے اور کینسر کا مریض زندگی بوق نہ رکھے۔ برقی رو سے محروم ہو کر خستہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خوں میں دوڑنے والی سرخ رنگ کی برقی رو کینسر کی جو ایک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے خوں کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں اور آؤ اور کھڑکیوں کے پردے پتنگ کی چادریں ٹیکوں کے خلاف حتیٰ کہ مریض کے پہنے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اس روشنائی سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

آبِ شِامِ الْحَصَاخ



صی والقلم صی والقلم صی والقلم

اگر تیس تو تیز لکھے جائیں ایک تو تیز مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہے دیں اور باقی چالیس تو تیز روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر لائیں۔

کُتب یا کو بڑ

عوام مغز میں صحت مند ریٹے قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام غیروں میں دوڑ کر رہتی ہے اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں کیساں ہے تو دماغی کامیاب ہو جاتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کو سلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کھڑا ہو جائے۔ اس مرض میں قسم آن شریف کی آیت

إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خَلَقْتُ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پتیاں پانی پر یہی آیت دم کر کے نہیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کافر پر

اللَّهُ كَوْنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

لکھ کر پانچ یا دس میریانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں پھڑک دیں عورت ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جائے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ تھوڑی

بَحُولٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ۝

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو یہی یا کوئی تسبیح ہرز یہ وظیفہ پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت ایکس روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحْجِلَ لَكُمْ ۝

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو والے اور کینچوسے

پیٹ میں کدو والے اور کینچوسے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہوتی

ہے۔ غذا جلد ہضم ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی طرح کی ہوتی ہے۔ پیٹ بھلا رہتا

ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے

یا کینچوسے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے ال بقی ہے اور مرض دانت چیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذَرُخُمُونَ أَبْنَاءَهُمْ مَكَامَ كَيْدِهِمْ وَيَتَوَقَّعُونَ نَارَ سَعِيرٍ ۝

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ لِّقَوْمٍ رَبِّكُمُ عَظِيمٌ ۝ (سورہ بقرہ آیت ۲۶)

یہاں یہ سننا ہے کہ کدو پکھڑے کر توڑ دیں گے میں ڈال دیں۔ اور یہی آیت عینی کی پیشورد

پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سوتے سے پہلے پانی سے

دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ق ج
اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

۴۹۵ ۴۹۵ ۴۹۵

گردہ میں درد و ریاضی جو یا پتھری کا ہو دونوں حالتوں میں موسی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر گے میں یا درد کی جگہ باندھیں اس تویہ کو دھو کر پانی میں بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ دریت جگر مثیاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسانی جگہ کی شیش یا برتن میں غاص سکوں کا تیل

بھرنے کو لیں اور ایک تہ

اَلرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ
اَلرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

پڑھ کر پالیس روز دم کریں اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سر میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گٹھنوں کا درد
دیکھنے والے کا علاج۔

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُذِرُکَ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یَذِرُکَ الْاَبْصَارُ

پڑھ کر شبت شبت دست کے پہلے پورے پردہ کریں اور لبہ دہانہ پر انجنہاری کی جگہ بھیریں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفت ہو جائے گا۔

لؤلؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْحَاقُّ قَادِرُ الْمُصَوِّرُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

ایک سفید کاغذ پر کھمبہ بغیر موم بعد کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر گلی میں ڈال دیں۔ سو کے شرت ختم ہونے پر تویہ اور کپڑا دھو کر بد دیں۔ کچی کھانڈ کے شربت پر پکی آیت امر کہہ کر پھینکیں اس سے آدھی گولہ کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

منہ سے بد بو آنا

معدہ میں پیوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو منہ سے بولنے لگتی ہے اگر سوڑھوں کے اندھا دانتوں کے علاوہ خدا کے ذمات جمع ہو کر مڑیں تب بھی منہ سے بولتی ہے لیکن وہ بوجھ کی شکل میں منہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے، انتہائی ذہنی تعلیم کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اس کا تا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد بولے کی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی محنت بد بودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے ذمہ کے لئے کھانے کے نظام اصل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں باہی اور غیر والی غذا میں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے کے پچھلے اور زود بھرنے چاہئیں جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ ہر گھنٹہ کو کوئی پڑھ کر دم کر کے پئیں اور تھلہ کی نذر کے بعد ہر گھنٹہ کو کوئی ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں یہ شہد دن میں تین وقت جمع ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک جمی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منہ سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کہ یہ دار کی طبیعت سے بڑا ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرنا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ

وَالْقَتُّ مَا فِيهَا وَتَحَلَّتْ

پڑھ کر انھیں بند کر لیں اور گریہ دار کا تصور کر کے پھونک ساریں جس کی دست کم سے کم پچاس روز اور نیا دم سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالت کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی مانگے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چو کر تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم، ٹھوس کی پکیوں کی مرنی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ غلے جو مانتے سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی گاہوں سے نکلیں اور شور مچاں ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پٹیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا وہ عارضیت میں علاج یہ ہے کہ چار سو روز تک صبح و شام

ایک پیڑ

أَطْرُقُ النَّاسُ وَالْأَجِنَّةُ وَالزُّوْحُ أَلَيْبَادُ
الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

لکھکر پانی سے دھو کر پائیں اور ساتھ ہی ایک ٹرسے کاغذ پر لکھ کر سر سے پر تک کاغذ کو
پوسے جسم پر ملیں کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس پت
کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو تبس کی شکایت نہ ہو

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چمکے ہوتے ہیں اور ہر چمکے کا ایک
ایک اپنی رنگ ہوتا ہے۔ شکم مادر میں اگر ان چمکوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی
ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چمک کا رنگ بھی پوری طرح
دوسرے گیارہ چمکوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ
اصناف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چمکوں میں سے کسی ایک چمک کے رنگ کی مقدار بہت
زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات
کرنے کے انداز، چال و حال اور شکل و صورت میں منف نازک کا عکس جھلکتا ہے
کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے اس کے تدارک کے لئے
صبح بیدار ہوئے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

الْبَحَالُ قَوْمٌ عَلَى الْفَسَادِ

کا ورد کیا جائے۔

نیز کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیز نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش دماغی
کشاکش یا باطنی دیگر دماغی خلل زہنی دباؤ نہ آنا اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔
پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو نالی کرنا ضروری ہے۔ لیکن رزق کا رواج
کے حل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کا نونہ سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں جسم کو
ڈھیلا چھوڑ دیں، آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر
شیشے کا ایک بڑبڑ رہا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز ہلکیاں
بھری ہوئی ہیں جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت اَلَّذِي لَا يَلْتَمِسُ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ سے یوسفؑ تک پڑھنا شروع کریں چند بار پڑھنے سے نیز کی مینٹی آفوش
نصیب ہو جائے گی۔

نکیر کھپوش

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کمال روشنائی سے یا ایک رُخ لکھیں کاغذ کو
جلادیں جلا ہوا کاغذ لکھوں سے مسل کر نکیر کے مریض کو سنسٹھائیں چند بار یہ عمل
کرنے سے نکیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ فزمن یا پُرانا نزلہ

ایک پُرانا نزلہ ہو گیا تو غ میں سے نواتی ہو نکیر نہ آدرا لکھیں پوری

ناک کے امراض

ناک میں بڑی کا بڑھ جانا سانس رکنا ناک کے اندر مچھلی کا خراب ہونا شوق
ناک کے اندر مزید بڑھنے کا پیدا ہونا ناک کے اندر پھنسیں ناک کا قلعن اور ناک کے
اندہ پھوٹا ہونا ان سب امراض کے لئے کسی سوی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

X	X	X	X	X
X	X	X	X	X
X	X	X	X	X

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

لکھ کر کاغذ کو سوڑ کر تھوڑے تھوڑے ٹکڑے میں ڈالیں یہ تھوڑے تھوڑے ٹکڑے
یا سیاہ چمکدہ روشتہ خانی سے لکھی جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمْدُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیے۔ زیادہ تین
بار۔ یہ دم شدہ پانی چیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِدٌ عَقْدَةً قِيَّتْ لِسَانِي

رات کو سوتے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر ہذا الگ الگ دہاوا اور ہونٹوں کا ہلت
آئینہ میں نظر تارست وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار مرز پر پھیر لیں اور
بات کئے بغیر سو جائیں کوشش کریں کہ نوٹے دن کے اس محل میں کوئی نافرمان ہو اگر
بامجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو نافرمان کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

بڑی کی بیماری جس میں بڑیاں لگانے

لگتی ہیں اور سورہ اسفلس

پلیٹ پر

أَسْأَلُكَ رَبِّیْكَ یَا رَحِیْمُ

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر مار سے جسم پر دن رات میں
تین بار پلائیں ایک دم تک یہ علاج جاری رکھیں۔ پچھوہ تک تک بالکل نہ
کھد جائے گوشت کی بولی نڈا مولی اور سرخ مریچ سے بھی پڑھ کر جائے۔

ہیضہ

درد رنگ سے قیاتی الا عسر یوماً قسداً بن چین کی پلیٹ پر لکھیں

اور بار بار چولنے کے عادت دشمنانِ پانی سے دھو کر پائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چولے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹری نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ پلے کیونکہ زور سے پلنے سے برتن میں میٹھے ہوئے چولے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چولے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس محل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں اور بعض مرچ کے یہ بیج محل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کتنا نہیں ہوتا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک بہتہ رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد
اس کے لئے ٹی۔ بی کا مساج پڑھیں۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سولے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦٓ

سومرتہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اس محل کی مدت نوے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خسرانی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے۔ اس مرض کے علاج میں قویہ گندہ اور دم و زور دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

د	ش	س	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بالا قویہ لکھ کر بعض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکیرا ایک خورد گھاس ہوتی ہے زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں پانی سے دھو کر محل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ ماب میں بعض کے قدر کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ٹپ لیکر چار تہیں کر لیں۔ بسکیرے کی ایک جڑ گروہ میں پیٹ کر ایک بار

اَيَّاكَ تَعْبُدُ وَاَيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ

پڑھ کر پھینک دیں۔ اور گروہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گروہ لگا کر بعض کے گلے میں ڈالیں جیسے جیسے مرض ختم ہو گا یہ گندہ اڑھتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گندہ پشت کی جانب سے نکال دیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد حسب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں زناہیں محسوس ہوتا ہے۔ اس کی طرح بعض عورتوں کی آواز بھی بونی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کڑھکی اور غر دانی ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشتہ پانی سے لکھ کر ایک گھنٹہ یا صبح میں پانی دیں اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز تیار دل دیں جو پانی پکے ہے اسے کسی ایک جگہ یا گری میں بہا دیں اس عمل کی مدت نو ستہ دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذائیں ملوث کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سرخ مرچ، گڑھکا، تلہ بونی، درکھن، پیسروں، سب سے بڑے ساتھ یہ پیشہ ورانہ شہ اور رات پیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیسے سے اس روزہ میں ختم کی شاییت ختم ہوتی ہے۔

۱۴	۲۲	۲۱	۱	۲۱	۱۲	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۵	۳	۱۰
۲۵	۲۴	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۴	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈیسائٹس

دعیں طرف کچھ ان میں انجلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے زیادہ تر یہ رگ اس رگ کے پیچھے کی گھسائی اور معدہ میں ملوث کی وجہ سے اس رگ میں بوجھ پڑتا ہے۔ اس کے ذریعے اس رگ میں رگ کا احسار ہو جائے اور پھر اس کے آگے تو کلیف میں نری حد تک کی رگ ہوتی ہے اس کا دھانی علاج یہ ہے، زردہ کے رنگ یا سیاہ روشتہ پانی اور روشتہ پانی جو کچھ لکھنے میں استعمال ہوتی ہے اسے سیدھی کی بڑی پیٹ پر اکٹس مرتبہ سر یا جین مائی لکھیں اور پانی سے دھو کر پانی دو لوٹ ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھو لیں یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے

آنکھیں دکھنایا آنکھوں میں سرخی

نکڑی کی چوکی پر قند زرخ میٹھ کر دھو کریں اور وہاں میٹھے میٹھے تو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ تَرْتَبُّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرْتَبِّصِينَ
پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں، اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں
آنکھوں میں ڈالیں، آنکھ دیکھنے کے دوران مال مرتج سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسیب کی غلطی بھلانے کے عمل سے علاج
تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں عیسٰی بہ شہر خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا
ہے کہ فلیتوں کے مل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ
يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرُ بَدِيعِ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں
ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے
تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اُن نسخہ گیارہ و گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار
بار قَا وَحْدًا اِلَى عَبْدِهِ مَا اَوْحَىٰ ذَاكَ كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ
ایک لکھ سات میں پڑھ کر ادھائی بجے صبح پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام
اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تیس عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک
انگل چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو پانسے کی چھوٹی چچی تین وقت
کھلائیں۔ علامات کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بو آنا

بغل اور پیروں میں بو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض
جب کسی مجلس میں بیٹھے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا اس سے پکا شکار ہے
کہ پاس بیٹھے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے
کے لئے گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمُنْتَهَ وَ لَدْمَوْ طَعْمُ

الْخَمْرِ نَبْرًا مَا اَهْلًا بِهِ لَعَنَ اللَّهُ

پڑھ کر ایک پونڈ سیس شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چھی
کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائیڈ میں اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض تمام ہو گیا ہے کہ اس کی تشہید کرنا ضروری ہے۔ ایک چٹائی یعنی او ایک باریک سے باریک سوئی لیں، ٹیس لیں اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ یک مرتبہ یا دو دو ڈبڑھیں سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چٹائی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے چھٹی طرح صاف کر لیں اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے اسی طرح سوئی کا دوسرا کراں لیں۔ اس بات میں زعفران شامل کر کے روشتائی بنالیں اور اس روشتائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَمِیْعُوْ قَرِیْقُ الْحَرِّ

۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۳۹

تیس پیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں۔ یہی تعویذ اس روشتائی سے بالشت بھر چکے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر منہ سے حضور پر دل میں تین بار گھڑی کی سوں کی گردش کے مطابق میں یہ کاغذ بھٹانے پر دوسرے کاغذ پر توبہ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے یقیناً اور دلہنی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور ادا کی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ نوٹ: حضور پر ملتے والے توبہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ لکھی جائے

پریشان دماغی جس سے اسید کا شہہ ہو

رات کو سولے سے چلے دسو کریں اور روئی کے دو پھولیوں پر ایک دھرتی لکری پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھوسے نکال کر کسی ڈیس میں رکھیں۔ رات کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپن پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یہی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھتے ہیں یہ سب کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جیلے یا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ہاتھوں کو غلامی
ریاست کا کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہر کی بھلی۔ بُرے کے پر
کسی پاک پر غصے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے
بازو پر بندھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٦ ح + ی - ص + م - ل

7-0+0 - 9+0-18

نوٹ: اگر حاکم یا فسر کی دل کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جساد و اورسحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں رغبی یا مرینہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھنگے کے گیارہ تار ناپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھنگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرو لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ ب اللفق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گرو میں پھونک دیں اور فوراً کس میں یہی پھونک کر گرو میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرو اکٹھے کر کے بعد دھنگے کو دھکے ہوئے کوٹلوں پر ڈال دیں۔ دھاکر جبب بندے کا تو اس میں سے بدبو یا پسیر اندر آئے گی۔ جب تک یہ بدبو یا پسیر اندر آئے۔ روز میں عمل کو کرتے رہیں۔

چیک

مندرجہ ذیل تمویذ گلی میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پیٹ پر گھور
پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمپ اور بچوں کو ایک
چھوٹا چمپ پلائیں۔ یہی بہ حالت میں رہا ہوا ہونا چاہیے کہ پانی پینے کو نہ دیں۔

ص	ع	ی	ح
ع	ع	ی	ح
ی	ی	ی	ح
ح	ح	ح	ح

خون میں خسرانی

خون میں فیصمت مدراطبتیں شامل ہوجانے سے خون خراب ہوجاتا ہے اور اس سے طرن طرن کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ جن میں جلدی ابراہن بھی شامل ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

CA	CA	CA	CA
CA	CA	CA	CA
CA	CA	CA	CA
CA	CA	CA	CA

یہ آتش چال کے مطابق زرد سے کے رنگ اور عرق کلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوٹے دن تک نہیں۔
نوٹ: کونوں میں دیئے گئے بندے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ بندے نہیں کھینچے

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کا بوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تہذیبی تدبیرات سے مدد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جامد کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تہذیب ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی
سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پیئے والے تہذیب کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی
سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ہ ع ص

-x-x-x-x-x-

اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ

تَوَمُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دور

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت
ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور
دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو
زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے :

مرض کو چاہئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر
میں لیٹ جائے اور یہاں تک کہ اس کا دورہ نہ آئے۔ فینڈائے تو سو جائے یا حقیقتاً
کا دور اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے
وقت کے بعد بھی ایک گھنٹہ تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلنا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اس کا
یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل جہاں ہونے کے
باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آذر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آذر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی
دکان میں خسہ یاد آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور
یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے
یہ عمل کریں۔

صبح سویرے نماز کروادیں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ
ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَسْتَغُوْذُ بِسْمِ اللّٰہِ پوری سورۃ پڑھ کر
دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوڑے
اکار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح بھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے
ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی
دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لیا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا
ضروری ہے کہ جوتے تیز سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروسس (Nervous ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر الجھناخون مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری کوشش کرتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سویرے نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا وودود پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کالچ نکلتا

جس طرح بڑوں کو بوا سیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پانچا کرتے وقت متے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کالچ باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کالچ کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچے کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پانچا کے مقام سے رگڑ لگائی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سبیل نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بکھر کی دھوئی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں، اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

۲۲۱۹۱۹۱۲۱۱۹۱۳
ک ل ک و ی ل
لکھ کر ایسی جگہ لکھائیں کہ تھوڑے بولے ہمارے ہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، علق، سوزھوں اور پیپٹروں کے متاثر ہو جانے سے کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی ٹپکنا کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عمرہ قسم کی روئی لے کر دو سہولوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَسْتَعِیْزِیْنِ بِرَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

قَسْوَىٰ ۝ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝ وَالَّذِي
أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَخْوَىٰ ۝

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک پھو یا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت
رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھیروں پر دم کر کے کانوں میں
رکھ لیں۔ محل کی مدت سات روز ہے۔ پھوئے جس کے پیسے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔
اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے
کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو ہسپتال سے ہسپتال میں داخل تھے معالج حیران و پریشان
تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے
نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے انڈر پریقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و
کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات مستند بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح
بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور
ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں و فرتوں کے چکر
لگالے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار
برکت کے حصول کے لئے یہ نقش باز پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت دھنوبین
دھنوبین پہنتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا قیوہ کا ورد کریں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ

۳۲۱ ^۱	۳۲۳ ^۲	۳۲۸ ^۳	۳۱۳ ^۴
۳۲۴ ^{۱۳}	۳۱۵ ^۲	۳۲۰ ^۳	۳۲۵ ^۴
۳۱۶ ^۲	۳۳۰ ^۳	۳۲۲ ^۳	۳۱۹ ^۴
۳۲۳ ^۱	۳۱۸ ^۲	۳۱۴ ^۳	۳۲۹ ^۴

کونوں میں دیئے گئے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں
اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظر بد

نظر لگانا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں
چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے
ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے
اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی
عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ
دیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں کھن کم ہو جاتا ہے۔

۹۔ ایسی صورت میں کرنا کیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے ملے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریفیت اس طرح پڑھے کہ جب
 اِيَّاكَ لَعْنَةُ وَالِدَيْكَ تَسْتَعِيْنُ ﴿۱﴾ پڑھنے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ
 پوری کرے اور پانی چودھم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی
 پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود مل کر کے پی لے۔
 محل کی منت پالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رساؤٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تویذ
 لکھ کر چھتہ سر تک پھینک دیا دیں۔ ایک تویذ سے نظردہ کا اثر ٹھیک طرح ختم نہ ہو تو تین تویذ کافی ہیں۔

$$\frac{\triangle + 1 + 2 + 5 + 7}{\text{اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنٰی}}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظردہ ختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی ٹکڑی
 یا کس ایسی ٹکڑی پر لکھ کر جس میں بد بو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔

